سوال

(455)جس شخص کا پیشہ سود پر ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس آدمی کا پیشہ سود پر روپیہ لے کر سوداگری یا ٹھیکہ داری کرنے کا ہو یا وثیقہ نویس سودی کاغذ لکھنے والا ہو اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص سود پر روپیہ لے کر تجارت کرے اور تحریر کنندہ ہر دو گناہ میں سود خور کے برابر ہیں۔ وہ امامت کے لائق نہیں امام نہ بنایا جائے۔

(حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفی اللہ عنہما، فتاویٰ غزنویہ ص ۴۶)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 186]

محدث فتویٰ